

## ہندوستان میں تیار اور عالمی سطح پر پہنچایا گیا: تجارتی معاہدوں کے ذریعہ چلنے والی برآمدات

### کلیدی نکات

- ✓ نومبر-2024 اور نومبر-2025 کے درمیان، ہندوستان کی کل برآمدات 64.05 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 73.99 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جس میں 15.52 فیصد کی مضبوط ترقی درج کی گئی۔
- ✓ ہندوستان نے بڑے آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے ایس) کی ایک سیریز پر دستخط کیے ہیں، جن میں سب سے حالیہ عمان کے ساتھ جامع اقتصادی شراکت کا معاہدہ (سی ای پی اے) ہے۔ کئی دوسرے ممالک کے ساتھ فعال مذاکرات جاری ہیں۔
- ✓ برآمداتی تنوع عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان تجارتی استحکام، مسابقت اور طویل مدتی اقتصادی سلامتی کو مضبوط کرنے کے لیے مزید تیار ہے۔

### ایک نظر میں - ہندوستان کی تجارتی کہانی



تنوع، جدت طرازی اور اسٹریٹجک تجارتی اصلاحات کی وجہ سے ہندوستان عالمی منڈیوں میں اپنی پوزیشن کو مضبوط بنا رہا ہے۔ وبائی امراض کے بعد کی مضبوط بحالی سے لے کر پائیدار عالمی غیر یقینی صورتحال تک ہندوستان کی برآمدات نہ صرف بڑھ رہی ہیں، بلکہ وہ نئے معیارات قائم کر رہی ہیں۔ نومبر-2024 سے نومبر-2025 تک سال بہ سال اضافہ ہندوستان کو عالمی تجارت میں ایک قابل اعتماد اور قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر نمایاں کرتا ہے۔

نومبر-2024 اور نومبر-2025 کے درمیان ہندوستان کی کل برآمدات 64.05 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 73.99 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جس میں 15.52 فیصد مضبوط اضافہ ہوا، جبکہ درآمدات بڑی حد تک 80.63 بلین امریکی ڈالر پر مستحکم رہیں۔ نتیجتاً، تجارتی خسارہ نمایاں طور پر 61.07 فیصد کم ہو کر 17.06 بلین امریکی ڈالر سے 6.64 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گیا۔ تجارتی رکاوٹ کے باوجود، یہ ترقی ہندوستان کی چلک کی عکاسی کرتی ہے، جس میں اعلیٰ قیمت والی اشیاء، عالمی شراکت داری کو وسیع کرنا اور پالیسی اصلاحات زیادہ متوازن اور عالمی تجارت میں معاونت کرتی ہیں۔

برآمدات کی ترقی کے لیے ہندوستان اپنے بین الاقوامی تجارتی تعلقات کو بڑھانے پر بھی توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ دیگر معیشتوں کے ساتھ ہندوستان کے تجارتی معاہدے بنیادی قومی مفادات کی حفاظت کرتے ہوئے کسانوں، کاریگروں، کارکنوں، ایم ایس ایم ای ایس کو فائدہ پہنچاتے ہوئے جامع ترقی کے اس کے عزم کو تقویت دیتے ہیں۔ حال ہی میں، ہندوستان-اومان معاہدہ طویل عرصے سے دوطرفہ تعلقات پر استوار ہے، جس سے ایک آگے اور متوازن اقتصادی ڈھانچہ تشکیل دیا گیا ہے۔

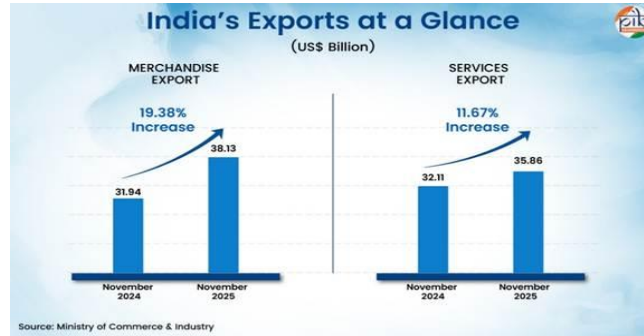
### ہندوستان کا برآمداتی سفر: عالمی تجارت کو طاقتور بنانا

ہندوستان کی برآمدات نے نومبر-2025 میں سال بہ سال اضافہ ریکارڈ کیا، جو بیرونی تجارت میں مسلسل رفتار کو ظاہر کرتا ہے۔ اہم پارٹنر ممالک کی مسلسل مانگ کے ساتھ ساتھ اہم تجارتی سامان اور خدمات کے شعبوں میں اعلیٰ برآمداتی قدروں سے اضافے کی حمایت کی گئی۔ یہ کارکردگی بدلتے ہوئے عالمی تجارتی حالات کے درمیان ہندوستان کے برآمداتی شعبے کی چلک کو واضح کرتی ہے۔

✓ نومبر-2025 کے دوران تجارتی سامان کی برآمدات 38.13 بلین امریکی ڈالر تھیں جو کہ نومبر-2024 میں 31.94 بلین امریکی ڈالر کے مقابلے میں تھیں اور یہ سال بھر میں 19.38 فیصد کا اضافہ درج کرتی ہیں۔

✓ نومبر 2025 کے لیے خدمات کی برآمدات نومبر-2024 کے 32.11 بلین امریکی ڈالر کے مقابلے میں 35.86 بلین امریکی ڈالر ہیں، جو ایک سال میں 11.67 فیصد کی شرح نمو کو ظاہر کرتی ہیں۔

✓ تجارتی سامان کی برآمدات کا حصہ 51.53 فیصد تھا، جب کہ نومبر 2025 میں خدمات کی برآمدات کا حصہ کل برآمدات کا 48.47 فیصد تھا۔



تمام ٹیکسٹائل کے ریڈی میڈ گارمنٹس، ایک محنتی شعبہ، مثبت طور پر اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں نومبر 2025 میں 11.27 فیصد اضافے کے ساتھ برآمدات بڑھ کر 1247.37 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ ہندوستان کے لیے کچھ بڑی برآمداتی منڈیوں میں جنہوں نے متاثر کن

ترقی کی شرحیں حاصل کیں وہ ہیں یو اے ای (14.5 فیصد، جاپان (1.5 فیصد، جاپان (19.0 فیصد)، جرمنی (2.9 فیصد)، فرانس (2.9 فیصد)، اسپین (2.9 فیصد)۔ دوسری طرف، کچھ دوسری مارکیٹیں جنہوں نے اعلیٰ شرح نمو ریکارڈ کی ان میں مصر (27 فیصد)، سعودی عرب (12.5 فیصد)، ہانگ کانگ (69 فیصد) وغیرہ تھے۔ یہ کارکردگی عالمی غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر اس شعبے کی موافقت اور مسابقت کو نمایاں کرتی ہے۔

اسی طرح، نامیاتی اور غیر نامیاتی کیمیکلز کی برآمدات میں نومبر 2025 میں سال بھر میں 18.49 فیصد اضافہ ہوا۔ ہندوستان کے ادویات اور فارماسیوٹیکل سیکٹر جسے دنیا کی فارمیسی کے طور پر جانا جاتا ہے نے سال بھر کی برآمدات میں 20.19 فیصد اضافہ دیکھا۔ ہندوستانی فارما کی برآمدات پوری دنیا کے 200 سے زیادہ ممالک کو ہوتی ہیں جن میں امریکہ، مغربی یورپ، جاپان اور آسٹریلیا کی انتہائی ریگولیٹڈ مارکیٹیں شامل ہیں جو اس شعبے میں بھی تنوع کی نشاندہی کرتی ہیں۔

جواہرات اور زیورات کی برآمدات میں بھی نومبر 2025 میں 27.8 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ہندوستانی زیورات کو اس کی کاریگری، ڈیزائن اور ثقافتی اعتبار سے سراہا جاتا ہے۔ امریکہ، متحدہ عرب امارات، ہانگ کانگ اور یورپ جیسی اہم منڈیوں میں مانگ بڑھ رہی ہے، خاص طور پر سونے، ہیرے اور رنگین قیمتی پتھروں کے زیورات کی مانگ۔

ہندوستان نے گزشتہ دہائی کے دوران پیٹرولیم مصنوعات کی برآمدات میں غیر معمولی اضافہ دیکھا ہے۔ ہندوستان ریفاائنڈ پیٹرولیم مصنوعات کا سواں سب سے بڑا برآمد کنندہ ہے اور اپنے مضبوط انفراسٹرکچر اور اسٹریٹجک جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے عالمی سطح پر ریفاائننگ کرنے والے ٹاپ پانچ ممالک میں شامل ہے۔ نومبر 2025 میں برآمدات میں اضافہ گزشتہ سال کے اسی سال کے مقابلے میں 11.65 فیصد تھا۔ کلیدی برآمداتی مقامات میں جنوبی ایشیائی، افریقی اور یورپی ممالک شامل ہیں۔

انجینئرنگ کے سامان، جو ہندوستان کی برآمدات کا ایک روایتی ستون ہے، نے مسلسل شرح نمو ریکارڈ کی ہے، جس میں امریکہ سرفہرست ہے، اس کے بعد متحدہ عرب امارات، جرمنی، برطانیہ اور سعودی عرب ہیں۔ رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے حکومت نے برآمد کنندگان کی مدد اور بیرون ملک محصولات کو بڑھانے کے لیے زیر و ڈیوٹی ای پی سی جی اور مارکیٹ ایکسیس اینیشی ایٹو (ایم اے آئی) جیسے اقدامات شروع کیے ہیں۔

31-2030 تک 500 بلین امریکی ڈالر گھریلو الیکٹرانکس ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے ہدف کے ساتھ ہندوستان اب الیکٹرانک ڈیزائن، مینوفیکچرنگ اور برآمدات میں عالمی رہنما بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ 2014-15 میں صرف 1,500 کروڑ سے موبائل فونز سب سے آگے ہیں، موبائل فون کی برآمدات 2024-25 میں 2 لاکھ کروڑ تک پہنچ گئی یعنی ایک دہائی میں 127 گنا اضافہ۔ ہندوستانی الیکٹرانکس سامان اب بڑی منڈیوں میں برآمد کیا جاتا ہے، مالی سال 2024-25 میں سرفہرست پانچ مقامات امریکہ، متحدہ عرب امارات، ہالینڈ، برطانیہ، اور اٹلی ہیں۔



## ایک اسٹریٹجک نقطہ نظر: برآمداتی تنوع

برآمداتی تنوع ایک دانستہ پالیسی حکمت عملی کے طور پر سامنے آیا ہے۔ یہ جغرافیائی سیاسی تناؤ، طلب میں نشیب و فراز اور سپلائی چین میں رکاوٹوں سے نشان زد غیر یقینی عالمی تجارتی ماحول کو نیوگیٹ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ مصنوعات اور منڈیوں میں پھیل کر ممالک محدود شراکت داروں پر زیادہ انحصار کم کرتے ہیں اور بیرونی جھٹکوں کے خلاف لچک پیدا کرتے ہیں۔ یہ نقطہ نظر عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان تجارتی استحکام، مسابقت اور طویل مدتی اقتصادی سلامتی کو مضبوط کرتا ہے۔

### برآمداتی عدم استحکام سے بچنا اور انحصار کو کم کرنا

اجناس پر منحصر برآمدات فطری طور پر قیمتوں میں شدید نشیب و فراز کا شکار ہوتی ہیں، جو برآمداتی آمدنی میں عدم استحکام کا باعث بن سکتی ہے اگر ممالک مصنوعات کے ایک محدود سیٹ پر انحصار کرتے ہیں تو اس طرح کا نشیب و فراز معاشی غیر یقینی صورتحال کو بڑھا سکتا ہے اور طویل مدتی سرمایہ کاری کے فیصلوں کو کم کر سکتا ہے۔ برآمداتی تنوع مصنوعات اور منڈیوں میں خطرے کو پھیلا کر زیادہ استحکام کا راستہ فراہم کرتا ہے، اس طرح برآمدات کی پائیدار ترقی اور طویل مدتی اقتصادی لچک کو سہارا دیتا ہے۔

### عالمی طلب کے جھٹکے کے خلاف لچک پیدا کرنا

عالمی طلب کے جھٹکے کے خلاف لچک پیدا کرنا بہت ضروری ہے، کیونکہ محدود برآمداتی تنوع معیشتوں کو عالمی طلب میں اچانک مندی کا شکار بنا سکتا ہے۔ برآمدات کو متنوع بنانا سیکٹرز اور مارکیٹوں میں خطرے کو پھیلا کر اس طرح کے معاشی جھٹکوں کو جذب کرنے کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے، اس طرح برآمداتی کارکردگی میں زیادہ استحکام کو یقینی بناتا ہے۔

### علم کے پھیلاؤ کی حوصلہ افزائی

برآمداتی تنوع نئی پیداواری تکنیکوں، انتظامی طریقوں اور مارکیٹنگ کی صلاحیتوں کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کر کے خیالات، مہارتوں اور معلومات کے بہاؤ کو فروغ دیتا ہے جو پوری صنعتوں میں پھیل سکتی ہیں۔ برآمداتی مصنوعات کی رینج کو وسعت دے کر، معیشتیں سیکھنے، جدت طرازی اور پیداواری صلاحیت کو مضبوط کرتی ہیں، جس سے طویل مدت میں فی کس آمدنی میں اضافے کی حمایت ہوتی ہے۔

### میکرو اکنامک استحکام کو مضبوط بنانا

سن 2024 میں ہندوستان کی جی ڈی پی میں اکیلے برآمدات کا حصہ 21.2 فیصد تھا۔ محدود تنوع معیشت کو عالمی غیر یقینی صورتحال اور برآمداتی کمیوں سے دوچار کر سکتا ہے، جس سے میکرو اکنامک استحکام متاثر ہوتا ہے۔ برآمداتی تنوع معاشی سرگرمیوں کو وسعت دے کر استحکام کو مضبوط کرتا ہے، بیرونی جھٹکوں کے خطرے کو کم کرتا ہے اور پائیدار ترقی اور معیار زندگی کو بہتر بناتا ہے۔

### عالمی تعلقات کو وسعت دینا: ہندوستان کے لیے تجارتی مواقع کو کھولنا

چونکہ ہندوستان کا اقتصادی قدم دنیا بھر میں پھیل رہا ہے، یہ گہرے تجارتی اور اقتصادی تعاون کے لیے ایک ترجیحی شراکت دار کے طور پر ابھر رہا ہے۔

ہندوستان اور عمان نے سی ای پی اے پر دستخط کیے: برطانیہ کے بعد گزشتہ 6 مہینوں میں ہندوستان کا دوسرا ایف ٹی اے

کیا آپ جانتے ہیں؟

عمان ہندوستان کی مغربی ایشیا پالیسی کا ایک اہم ستون اور خطے میں ہندوستان کا قدیم ترین اسٹریٹجک پارٹنر ہے۔ مضبوط اقتصادی شراکت داری عمان میں کام کرنے والے 6,000 سے زائد ہندوستان-عمان مشترکہ منصوبوں سے ظاہر ہوتی ہے۔

ہندوستان نے 18 دسمبر 2025 کو عمان کے ساتھ ایک جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (سی ای پی اے) پر دستخط کیے، جو خلیجی خطے کے ساتھ اقتصادی روابط کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم قدم ہے، کیونکہ دونوں ممالک سفارتی تعلقات کے 70 سال کی یاد منارہے ہیں۔ یہ معاہدہ ایک قابل اعتماد اور قابل بھروسہ عالمی تجارتی شراکت دار کے طور پر ہندوستان کے بڑھتے ہوئے قد کو واضح کرتا ہے۔

یہ معاہدہ ہندوستان کے محنت کش شعبوں جیسے کہ زراعت، ٹیکسٹائل، چمڑے، جواہرات اور زیورات، انجینئرنگ، فارماسیوٹیکل اور آٹوموبائلز کے لیے نئے برآمداتی مواقع کھولتا ہے۔ روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور کاریگروں، خواتین کی زیر قیادت کاروباری اداروں اور ایم ایس ایم ای ایس کو بااختیار بنانا۔

سن 2024 میں عمان کی زرعی درآمدات میں ہندوستان کا 10.24 فیصد حصہ تھا، جو سپلائرز میں دوسرے نمبر پر ہے۔ بڑی برآمداتی اشیاء میں باسیتی چاول، ابلے ہوئے چاول، کیلے، آلو، پیاز، سویا بین کا کھانا، میٹھے بسکٹ، کاجو کی گٹھلی، مخلوط مصالحہ جات، مکھن، مچھلی کا تیل، جھینگے اور جھینگے کی خوراک، منجمد ہڈیوں کے بغیر گائے کا گوشت اور فریلا نڈلے شامل ہیں۔

موبیشیوں کے ہڈیوں کے بغیر گوشت، دیگر تازہ انڈے، میٹھے بسکٹ، کاجو کی گٹھلی، دودھ سے حاصل کردہ دیگر چکنائی اور تیل دیگر کس شدہ مصالحہ جات اور سیزنگ، تیار / محفوظ آلو، دیگر انڈے کی زردی، گوارگم، کابلی چنا اور دیگر ممالک کو برآمد شدہ پنیر فراہم کرنے کے لیے ڈیوٹی فری رسائی شامل ہیں۔

مکھن، چینی کنفییکشنری، بیکری کی مصنوعات، مرغی کے گوشت اور آفل، مخلوط مصالحہ جات، دیگر فروٹ اسکواش تیار / محفوظ، قدرتی شہد سے ٹیرف کا خاتمہ عمان کی مارکیٹ میں ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرتا ہے۔

سی ای پی اے عمان کی 98.08 فیصد ٹیرف لائنوں پر صفر ڈیوٹی رسائی کے ساتھ ہندوستانی سامان کے لیے بے مثال مارکیٹ رسائی کی پیشکش کرتا ہے، جو کہ قیمت کے لحاظ سے ہندوستان کی 99.38 فیصد برآمدات کا احاطہ کرتا ہے۔

یہ ہندوستان کے فلاح و بہبود کے شعبوں اور آئوش کے لیے اہم مواقع کھولنے والے تمام طریقوں میں روایتی ادویات کے حوالے سے کسی بھی ملک کی پہلی وابستگی کی نشاندہی کرتا ہے، جو ایک جامع ادارہ جاتی فریم ورک کے ذریعے ہندوستان کے روایتی ادویات کے شعبے کو مہمیز کرتا ہے۔

پہلی بار، عمان نے کلیدی موڈ 4 کیمیکلز، انٹرکارپوریٹ ٹرانسفرز کے لیے اعلیٰ معیار کے عارضی داخلے اور عارضی قیام کے وعدے اور کنٹرکٹ پر مبنی سروس فراہم کرنے والوں، کاروباری زائرین اور آزاد پیشہ ور افراد اور اکاؤنٹنسی، ٹیکسیشن، آرکیمیچر، طبی اور تمام شعبوں میں پیشہ ور افراد کے لیے آزادانہ داخلہ اور قیام کی پیشکش کی ہے۔

اس کے علاوہ، ہندوستان نے عالمی معیشتوں کے ساتھ بڑے آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے ایس) کی ایک سیریز پر دستخط کیے ہیں، جس سے بین الاقوامی تجارت میں اپنی پوزیشن مضبوط ہوئی ہے اور ہندوستانی کاروبار کے لیے نئی منڈیاں کھل رہی ہیں۔

ہندوستان نے 2025 میں برطانیہ کے ساتھ ایک جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدہ (سی ای ٹی اے) کیا تھا۔ سی ای ٹی اے ہندوستان کی برطانیہ کو ہونے والی 99 فیصد برآمدات تک ڈیوٹی فری رسائی فراہم کرتا ہے جو تقریباً 100 فیصد تجارتی قیمت کا احاطہ کرتا ہے، جس میں ٹیکسٹائل، چمچے کے انجن، کیمیکل اور انجن کی مصنوعات جیسے صنعتوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

خاص طور پر، یہ معاہدہ ایشیا اور ایڈریس سروسز سے آگے ہے، جو ہندوستان کی معیشت کی بنیادی طاقت ہے۔ ہندوستان نے 2023 میں برطانیہ کو 19.8 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی خدمات برآمد کیں، اور سی ای ٹی اے اس کو مزید وسعت دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ مزید برآں، برطانیہ کی طرف سے پہلی بار سی ای ٹی اے کے ساتھ آئی ٹی، صحت کی دیکھ بھال، مالیات اور تعلیم میں پیشہ ور افراد کے لیے نقل و حرکت کو آسان بنایا جا رہا ہے۔ یہ کنٹریکٹ سروس فراہم کرنے والوں، کاروباری ملاقاتیوں، انٹرکارپوریٹ ٹرانسفرز، آزاد پیشہ ور افراد کے لیے ہموار اندراج پیش کرتا ہے۔

ایک اور اہم پیش رفت ڈبل کنٹری بیوشن کنونشن ہے۔ جو کہ ہندوستانی فرموں اور کارکنوں کو 4,000 کروڑ سے زائد کی بچت کرے گا اور دوہری سماجی تحفظ کے تعاون کی ضرورت کو دور کرے گا۔

چارترتی یافتہ یورپی ممالک کے ساتھ اپنے پہلے ایف ٹی اے کو نشان زد کرتے ہوئے، ہندوستان نے 2024 میں ای ایف ٹی اے ممالک۔ سوئٹزرلینڈ، ناروے، آئس لینڈ، اور لیختنشتین کے ساتھ تجارتی اور اقتصادی شراکت داری کے معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ یہ معاہدہ ہندوستانی دواسازی، انجینئرنگ کے سامان اور خدمات کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بناتا ہے، جس کی حمایت مضبوط سرمایہ کاری کے وعدوں سے ہوتی ہے، جس میں ایک بلین امریکی ڈالر کی ملازمتیں اور 10 ملین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری شامل ہے۔

متحدہ عرب امارات کے ساتھ ہندوستان کے جامع اقتصادی شراکت کے معاہدے (سی ای پی اے) نے، جس پر 2022 میں دستخط کیے گئے، نے 90 فیصد سے زیادہ ہندوستانی برآمدات پر ٹیرف کو کافی حد تک کم کر دیا ہے۔ خاص طور پر جواہرات اور زیورات، ٹیکسٹائل، چمچے اور انجینئرنگ کے سامان میں۔ اربوں ڈالر سے زیادہ کی تجارت کے ہدف کی حمایت کرتے ہوئے آسٹریلیا کے ساتھ، ہندوستان نے 2022 میں اقتصادی تعاون اور تجارتی معاہدہ (ای سی ٹی اے) کو ختم کیا، زیادہ تر تجارتی سامان پر محصولات کو ختم یا کم کیا۔ اس معاہدے نے آسٹریلیائی مارکیٹ کو ہندوستانی ٹیکسٹائل، دواسازی، کیمیکل اور زراعت کے لیے کھول دیا ہے۔

افریقہ میں، ہندوستان نے 2021 میں ماریشس کے ساتھ جامع اقتصادی تعاون اور شراکت داری کے معاہدے (سی ای پی اے) کے ذریعے براعظم کے ساتھ اپنے پہلے تجارتی معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ یہ معاہدہ افریقی منڈیوں میں گیٹ وے کے طور پر ماریشس کے کردار کو مضبوط بناتے ہوئے ہندوستانی برآمد کنندگان کے لیے آسان مارکیٹ تک رسائی کے قابل بناتا ہے۔

ان طے شدہ معاہدوں کے علاوہ، کئی بڑی معیشتیں اس وقت ہندوستان کے ساتھ ایف ٹی اے ایس اور جامع اقتصادی شراکت داری کے ذریعے تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو گہرا کرنے کے لیے فعال مذاکرات میں مصروف ہیں۔



ہندوستان اور اسرائیل نے نومبر 2025 میں ایف ٹی اے کے حوالے سے شرائط پر دستخط کیے تھے۔ مجوزہ معاہدے سے فٹنیک، ایگری ٹیک، مصنوعی ذہانت، کوانٹم کمپیوٹنگ، مشین لرننگ، فارماسیوٹیکل، خلائی اور دفاع جیسے شعبوں میں تعاون کو مزید گہرا کرنے کی امید ہے۔

ہندوستان اور امریکہ دو طرفہ تجارتی معاہدے پر بات چیت جاری رکھے ہوئے ہیں، جس میں 2025 میں بات چیت کے دور منعقد ہوئے ہیں۔ کثیر المقاصد، مشن 500 کے تحت، دونوں ممالک کا مقصد ہے کہ 2030 تک امریکہ اور ہندوستان کی تجارت کو دو گنا سے زیادہ 500 بلین امریکی ڈالر تک لے جایا جائے تاکہ متعدد شعبوں میں تجارتی تعلقات کو گہرا کر کے اسے حاصل کیا جاسکے۔

ہندوستان یورپی یونین (ای یو) کے ساتھ ایف ٹی اے کے لیے بھی بات چیت کر رہا ہے۔ ایف ٹی اے کے کلیدی ابواب پر تکنیکی بات چیت جیسے کہ اشیاء کے لیے مارکیٹ تک رسائی، اصل کے اصول، خدمات، تجارت میں تکنیکی رکاوٹیں، تجارت اور پائیدار ترقی وغیرہ پر دسمبر 2025 میں ہوا۔

ایشین-انڈیا ٹریڈ ان گڈز ایگریمنٹ (ای آئی جی اے) کے لیے بھی بات چیت جاری ہے، جس میں رکن ممالک کی مکمل اقتصادی صلاحیت کو بروئے کار لانے اور علاقائی تعاون کو مزید مضبوط کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

ہندوستان-آسٹریلیا جامع اقتصادی تعاون معاہدہ (سی ای سی اے) بات چیت آگے بڑھ رہی ہے، جس میں سامان، خدمات اور نقل و حرکت، ڈیجیٹل تجارت، اصل کے قواعد، قانونی اور ادارہ جاتی دفعات، ماحولیات، مزدوری اور صنف سمیت وسیع شعبوں کا احاطہ کیا جا رہا ہے، جس سے بقیہ شرائط میں ہم آہنگی کے لیے زیادہ سے زیادہ تفہیم پیدا ہو رہی ہے۔

ہندوستان اور میکسیکو کی میٹنگیں دو طرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مضبوط بنانے پر مرکوز رہی ہیں، جن میں تجارت، سرمایہ کاری، اقتصادی تعاون کو وسعت دینے، کاروباری تعاون کو فروغ دینے اور مختلف شعبوں میں مواقع تلاش کرنے پر بات چیت کی گئی ہے۔

نیوزی لینڈ کے ساتھ ایف ٹی اے یا جامع اقتصادی تعاون کے معاہدے کے لیے بھی بات چیت جاری ہے جس میں اشیاء کی تجارت، خدمات کی تجارت، اقتصادی اور تجارتی تعاون اور اصل کے اصول شامل ہیں۔ مجوزہ ایف ٹی اے سے تجارت کے بہاؤ کو نمایاں طور پر بڑھانے، سرمایہ کاری کے روابط کو گہرا کرنے، سپلائی چین کی چمک کو مضبوط بنانے اور کاروبار کے لیے زیادہ پیشین گوئی اور مارکیٹ تک رسائی کی توقع ہے۔

کینیڈا کے ساتھ، ہندوستان ایک جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے پر بات چیت جاری رکھے ہوئے ہے، جس کی تائید کی گئی شرائط کے حوالے سے اتفاق کیا گیا ہے۔ مجوزہ معاہدے کا مقصد ٹیرف میں کمی اور خدمات اور سرمایہ کاری کے لیے واضح فریم ورک کے ذریعے 2030 تک دو طرفہ تجارت کو تقریباً 50 بلین امریکی ڈالر تک بڑھانا ہے۔



ہندوستان خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے ساتھ فعال طور پر ایک ایف ٹی اے پر گفت و شنید کر رہا ہے اور تجارت، توانائی، سرمایہ کاری اور سلامتی کے شعبوں میں تعلقات کو مضبوط بنانے کے مقصد سے قطر کے ساتھ اسی طرح کے انتظامات کی تلاش کر رہا ہے۔

طے شدہ معاہدوں اور جاری مذاکرات کا بڑھتا ہوا نیٹ ورک ہندوستان کی بین الاقوامی اقتصادی مصروفیت میں ایک وسیع تر تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ ایک ساتھ، یہ شراکت داری باہمی ترقی، لچک اور تزویراتی اعتماد پر مبنی عصری تجارتی فن تعمیر کی تشکیل میں ہندوستان کو مرکزی کردار ادا کرنے کی پوزیشن میں رکھتی ہے۔

### ہندوستان کی برآمداتی مسابقت کو بڑھانا

حکومت نے ہندوستان کے برآمداتی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے پالیسی اور ادارہ جاتی اقدامات کا ایک جامع سیٹ نافذ کیا ہے۔ یہ اقدامات ہندوستان کی برآمداتی مسابقت اور عالمی منڈیوں کے ساتھ انضمام کو مضبوط کر رہے ہیں۔

### ایکسپورٹ پروموشن مشن

ایکسپورٹ پروموشن مشن کو 12 نومبر 2025 کو منظوری دی گئی تھی، مالی سال 2025-26 سے مالی سال 2030-31 کے لیے کل 25,060 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ یہ مشن دو مربوط ذیلی اسکیموں کے ذریعے کام کرتا ہے، نریات پروتساہن اور نریات دشا۔ نریات پروتساہن مختلف آلات کے ذریعے ایم ایس ایم ایس کے لیے سستی تجارتی مالیات تک رسائی کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ نریات دشا غیر مالیاتی اہل کاروں پر توجہ مرکوز کرتی ہے جو مارکیٹ کی تیاری اور مسابقت کو بڑھاتے ہیں، جیسے کہ برآمدی معیار اور تعمیل میں معاونت، بین الاقوامی برانڈنگ کے لیے مدد، پیکیجنگ اور دیگر۔

### لیبر ریفارمر

انٹیس لیبر قوانین کے چار لیبر کوڈز میں انضمام سے تعمیل کو ہموار کیا گیا ہے، صنعتی کارکردگی میں اضافہ ہوا ہے اور کارکنوں کے تحفظ کو تقویت ملی ہے۔ یہ اصلاحات برآمدات پر مبنی صنعتوں کو پیشہ ورانہ حفاظت اور فلاح و بہبود کو یقینی بناتے ہوئے آسان ضابطوں، لچکدار بھرتی کے انتظامات، جوائنٹ رجسٹریشن اور رٹرن اور توسیعی سوشل سیکیورٹی کو ترجیح فراہم کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، کارکنان عالمگیر کم از کم اجرت، اجرت کی بروقت اور شفاف ادائیگی، لازمی تقرری خطوط، شکایات کے ازالے کے طریقہ کار اور جامع سماجی تحفظ کے تحفظ سے مستفید ہوتے ہیں۔

### اگلی جرنل جی ایس ٹی 2.0 اصلاحات

مورخہ 22 ستمبر 2025 سے نیکسٹ جرنل جی ایس ٹی 2.0 اصلاحات نافذ ہو گئی ہیں۔ صفر ریٹیڈ سپلائرز اور انورٹڈ ڈیوٹی اسٹرکچر کلیمز کے لیے 90 فیصد عارضی ریفرنڈز ایک نظام سے چلنے والے، خطرے کی بنیاد پر فراہم کیے جا رہے ہیں۔ برآمدات پر جی ایس ٹی ریفرنڈز کے لیے قدر پر مبنی حد کی حد کو ہٹانے سے چھوٹے برآمد کنندگان کو کم مالیت کے کنسائنمنٹس پر ریفرنڈز کے دعوؤں کو فعال بنا کر مدد ملتی ہے۔ پیکیجنگ مواد، ٹیکسٹائل، چمچے، لکڑی، ٹرک، ڈیلیوری وین، کھلونے اور کھیلوں کے سامان پر جی ایس ٹی کی شرح میں کمی، پیداوار، مال برداری اور لاجسٹکس کے اخراجات میں کمی، برآمداتی مسابقت میں اضافہ اور گھریلو مینوفیکچرنگ کو سپورٹ کرتی ہے۔ مزید، درمیانی خدمات کے لیے سپلائی کے قوانین کی نظر ثانی شدہ جگہ ہندوستانی سروس برآمد کنندگان کو برآمدات سے متعلق فوائد کا دعویٰ کرنے کے قابل بناتی ہے، جب کہ ٹیکسٹائل اور فوڈ پروسیسنگ میں ریورس ڈیوٹی ڈھانچے کی اصلاح کام کرنے والے سرمائے کو کم کرتی ہے اور رقم کی واپسی پر انحصار کو کم کرتی ہے۔



ہندوستان کی دیگر برآمدات کے فروغ کی اسکیموں میں لاگت کو کم کرنے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، معیار کے معیار کو بہتر بنانے اور برآمداتی مسابقت کو بڑھانے کے لیے حکومت کے ہدف بنائے گئے اقدامات شامل ہیں۔ غیر ملکی تجارتی پالیسی 2023 ترغیب پر مبنی مدد فراہم کرتی ہے، مارکیٹ کے تنوع کو فروغ دیتی ہے اور وراثت کی اجازت کو بند کرنے کے قابل بناتی ہے، جب کہ برآمد شدہ مصنوعات پر ڈیوٹیز اور ٹیکسز کی معافی (آراو ڈی ٹی ای پی) اسکیم ایمبیڈڈ ڈیوٹیوں اور ٹیکسوں کی واپسی کرتی ہے، جس میں مارچ 2025 تک 58,000 کروڑ روپے ادا کیے گئے تھے۔

ایکسپورٹ ایکو سسٹم کو اضلاع جیسے ایکسپورٹ، بس جیسے اقدامات کے ذریعے مضبوط کیا جا رہا ہے جو ریاستوں اور اضلاع کو تجارت میں فعال کھلاڑی بنا رہے ہیں۔ برآمداتی صلاحیت کے حامل 734 اضلاع کی نشاندہی کی گئی ہے جبکہ 590 اضلاع کے لیے ڈسٹرکٹ ایکسپورٹ ایکشن پلان (ڈی ای اے پی) تیار کیا گیا ہے۔ تجارت کے فروغ میں خصوصی اقتصادی زون کا کردار بھی اہم ہے، کیونکہ اس نے مالی سال 2024-25 میں 14.56 لاکھ کروڑ روپے کی برآمدات ریکارڈ کیں۔

تجارتی انفراسٹرکچر فار ایکسپورٹ اسکیم- پی ایم گتی شکتی معاہدہ نیشنل لاجسٹک پالیسی کے ذریعے انفراسٹرکچر اور مینوفیکچرنگ کی مسابقت کو بڑھایا جا رہا ہے۔ 2020 میں شروع کی گئی پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو (پی ایل آئی) اسکیم 14 شعبوں میں مینوفیکچرنگ کو فروغ دے رہی ہے، 1.76 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کر رہی ہے، 16.5 لاکھ کروڑ روپے کی پیداوار پیدا ہوئی ہے اور مارچ 2025 تک 12 لاکھ سے زیادہ ملازمتیں پیدا کی گئی ہیں۔ اس حوالہ سے مزید مدد فراہم کی جا رہی ہے جیسا کہ ونگل سسٹم کے ذریعے تجارت میں آسانی پیدا کرنے کے لیے، ونگل سسٹم کے ذریعے تجارت کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ ای-پلیٹ فارم، ای کامرس ایکسپورٹ، بس اور آئی سی ای جی اے ٹی ای کو مربوط کریں۔

### خلاصہ

حالیہ برسوں کے درمیان ہندوستان کی برآمداتی کارکردگی مستحکم رفتار کی عکاسی کرتی ہے، جس کی نشان دہی پروڈکٹس اور مارکیٹوں میں تنوع اور تجارتی سامان اور خدمات کی برآمدات سے متوازن شراکت ہے۔ برآمداتی ٹوکری نے بڑی اشیاء میں اعلیٰ برآمداتی قدریں ریکارڈ کیں۔ برآمدات میں اضافے کے ساتھ اہم شراکت دار ممالک اور ابھرتی ہوئی منڈیوں کے ساتھ گہری وابستگی تھی، جس کی حمایت جاری پالیسی اور طریقہ کار کی اصلاحات سے کی گئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی یہ رجحانات ہندوستان کے ابھرتے ہوئے برآمداتی پروفائل اور عالمی تجارتی نیٹ ورکس کے ساتھ اس کے گہرے انضمام کی نشاندہی کرتے ہیں۔

حوالہ جات

پرائم منسٹر آفس

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2193304&reg=3&lang=1>

وزارات کامرس اینڈ انڈسٹریز

[https://indiantradeportal.in/vs.jsp?lang=0&id=0,959,10581,28177,28189#:~:text=The%20India%20DUE%20CEPA%20is,%2C%20and%20Japan%20\(PMDA\)](https://indiantradeportal.in/vs.jsp?lang=0&id=0,959,10581,28177,28189#:~:text=The%20India%20DUE%20CEPA%20is,%2C%20and%20Japan%20(PMDA))

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2189383&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2186809&reg=3&lang=2>

<https://www.commerce.gov.in/wp-content/uploads/2025/04/LS-USQ-No.4971-dated.-01.04.2025.pdf>

<https://gjepec.org/pdf/Gem-&-Jewellery-Half-Yearly-Report-H1-FY2025-Final.pdf>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201284&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2187705&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2192819&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2204071&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2205889&reg=3&lang=1>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201138&reg=3&lang=1>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2182724&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2160190&reg=3&lang=2>

ہائی کمیشن آف انڈیا، پورٹ لوئس

<https://hcimauritius.gov.in/pages?id=9avme&subid=Pe9xd&nextid=axk9e>

ڈی ڈی نوز

<https://ddnews.gov.in/en/india-australia-mark-three-years-of-ecta-pledge-to-strengthen-economic-partnership/>  
[https://ddnews.gov.in/en/indias-electronics-surge-powers-jobs-exports-and-global-industry-growth/#:~:text=India's%20electronics%20industry%20has%20undergone,\(FDI\)%20in%20electronics%20manufacturing](https://ddnews.gov.in/en/indias-electronics-surge-powers-jobs-exports-and-global-industry-growth/#:~:text=India's%20electronics%20industry%20has%20undergone,(FDI)%20in%20electronics%20manufacturing)  
<https://ddnews.gov.in/en/india-negotiating-fta-with-gcc-and-qatar-mea/>

پی آئی بی آرکائیوز

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2177724&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=152038&ModuleId=3&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154945&ModuleId=3&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2175702&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=150511&reg=3&lang=1>

وزارت ٹیکسٹائل

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2189312&reg=3&lang=2>

وزارت کیمیکل اور فرٹیلائزر

<https://pharma-dept.gov.in/pharma-industry-promotion>

وزارت پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2096817&reg=3&lang=2>

عالمی بینک

<https://openknowledge.worldbank.org/server/api/core/bitstreams/e8eb01ea-1588-5e80-83cd-a0b9c51c685f/content>  
<https://data.worldbank.org/indicator/NE.EXP.GNFS.ZS?locations=IN>

آئی ایم ایف

<https://www.imf.org/-/media/files/publications/wp/2018/wp1886.pdf>  
<https://www.imf.org/-/media/files/publications/dp/2024/english/eddpea.pdf>

<https://asean.org/member-states/>

\*\*\*\*\*

PIB Headquarters

Crafted in India, Delivered Globally: Exports Powered by Trade Agreements  
(Backgrounder ID: 156567)

شرح-ظا-عن

UR No. 3565